حضور قبلہ عالم محبوب سجن سائیں مدظلہ العالی
کا نوجوانوں کے نام پیغام

آج کل سینکڑوں تنظیمیں میدان عمل مصروف کار نظر آتی ہیں۔ یہ تنظیمیں مختلف مقاصد مثلاً سیاسی، سماجی مادی اور دینی فوائد کیلئے قائم کی جاتی ہیں۔ اور کچھ لوگ تو محض شہرت کی خاطر اور پروپیگنڈہ کے لیے کاغذی تنظیمیں بنالیتے ہیں۔ تنظیم کی ممبر شپ یا تنظیم بنانے کے مقصد سے واقفیت اور محبت پیدا کئے بغیر کامیابی حاصل کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ کیا ہمارا مقصد محض تنظیم سازی ہے یا کچھ اور آئیں اس سوال پر غور کریں انسان کو جب بھوک لگتی ہے تو سب سے پہلے آگ جلاتا ہے۔ بعد میں کچھ اور کرتا ہے؟ کیا فقط آگ جلانے سے کسی انسان کی بھوک مٹ جائیگی؟ کبھی نہیں بلکہ آگ جلانا تو ایک ذریعہ ہے روٹی پکانے کا۔ اور روٹی ہی میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ انسان کی بھوک مٹا سکتی ہے اس مثال سے معلوم ہوا کہ روٹی پکانا ہی مقصود بلذتہ (مقصود) اور آگ جلانا مقصود لغیرہ (ذریعہ) ہے اسی طرح نماز کے لیے وضو کی مثال ہے۔ اصل مقصد وضو سے نماز ادا کرنے کی صلاحیت حاصل کرنا ہے اور وضو اصل مقصد حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ حالانکہ شریعت کے اعتبار سے دونوں فرض ہیں۔

دوستو اسی طرح آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ تنظیم سازی ہمارا مقصد نہیں ہے۔ بلکہ اصل مقصد حاصل کرنے کا ذریعہ اور وسیلہ ہے۔ ہمارا اصل مقصد اللہ تعالی اور اللہ کے پیارے رسول مقبول ﷺ کی رضا حاصل کرنا ہے۔ جو کہ دین اسلام کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے ذریعے سے ہی حاصل کی جاسکتی ہے اور دین اسلام کی خدمت تنظیم سازی کرکے زیادہ بہتر انداز میں کی جاسکتی ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر ہمارے مرشد، مربی، مہربان نوراللہ مرقدہٗ (حضرت سوہنا سائیں رحمتہ اللہ علیہ) نے روحانی جماعت طلبہ کی بنیاد ڈالی۔ الحمدُ للہ قلیل وقت میں اس تنظیم کے انقلابی نتائج ظاہر ہوئے۔ آپ کی اعلی تربیت اور فیضان نظر سے نوجوانوں کا ایک ایسا گروہ تیار ہوگیا جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے رنگ میں رنگا نظر آتا ہے۔ جو اپنے نفس کے اصلاح کے ساتھ ساتھ دین متین کیلئے ہردم کوشاں ہے۔ یہ نوجوان مسلمان بھائیوں کے باہمی اختلاف شکوہ و شکایت اور گلہ وغیبت سے دور رہتے ہوئے اللہ تعالی کے ذکر اور تبلیغ میں مصروف رہتے ہیں۔

نہ ہم شکوہ کرتے ہیں، نہ ہم فریاد کرتے ہیں
خدا کا شکر کرتے ہیں، خدا کو یاد کرتے ہیں

اس تنظیم کا مدعا محض کثیر ممبر بنانا، زیادہ برانچیں قائم کرنا یا صرف اخباری بیان جاری کرنا نہیں بلکہ جملہ ممبران کے قلوب کو اللہ تعالی کی محبت کا مرکز بنانا اور اللہ تعالی کے عارف و کامل بندے بنانا ہے۔ یہی نہیں بلکہ حضور کریم ﷺ کا عاشق صادق اور متبع سنت بنانا بھی ہے۔

اے نوجوانو۔ بیدار ہوجایئے۔ آگے بڑھیے۔ روحانی طلبہ جماعت سے تعاون کیجئے۔

روحانی طلبہ جماعت کے پروگرامز:

روحانی طلبہ جماعت مختلف مواقع پر درجہ ذیل پروگرامز منعقد کروانے کا عزم رکھتی ہے اور ان کے انعقاد کیلئے عملی میدان میں بھی سرگرم عمل ہے۔

- حلقہ ذکر اور اصلاحی مجالس۔
- کیریئر کاؤنسلنگ کے پروگرامز۔
- انٹری ٹیسٹ (S.A.T) کی تیاری۔
- مفت طبی کیمپ۔
- اسلامی اور قومی تہواروں کو سیلیبریٹ کرنا۔
- تقریری مقابلے اور کوئز کومپٹیشنز۔
- شجرکاری مہم۔

سیمینار، کانفرنس، تربیتی ورکشاپ وغیرہ کا مختلف مواقع پر انعقاد کرنا۔

اسکے علاوہ طلبہ اور غیر تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ضروری دینی تعلیم کیلئے دینی درس گاہوں اور عصری تعلیم کیلئے کوچنگ اور کمپیوٹر سینٹرز کا قیام بھی روحانی طلبہ جماعت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ نیز حضور قبلہ عالم محبوب سجن سائیں (مدظلہ العالی) کا دیا ہوا پانچ نکاتی ایجنڈا، (تعلیم، صحت، تجارت، برداشت اور سائنسی علوم سے استفادہ) روحانی طلبہ جماعت کی اولین ترجیح ہے۔

آپ کو بھی ہمارے ہم قدم چلنے کی دعوت ہے!!!!!

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

وقتِ فُرصت ہے کہاں، کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

روحانی طلبہ جماعت پاکستان
مرکزی دفتر: درگاہ اللہ آباد شریف کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز، سندھ پاکستان
Email: rtjpakistan@gmail.com
Web : www.rtjpak.org

رُوحانی طلبہ جماعت

ایک ایسا پلیٹ فارم جو ہر نوجوان کو دنیا اور آخرت میں کامیاب دیکھنا چاہتا ہے۔ آپ کو بھی!!!

یقین محکم ، عمل پیہم ، محبت فاتح عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں ، یہ مردوں کی شمشیریں

رجسٹریشن نمبر 1767
Since 1975

پھلا پھولا رہے یارب! چمن میری اُمیدوں کا
جگر کا خون دے دے کر یہ بوٹے میں نے پالے ہیں

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے اُن کو اپنی منزل آسمانوں میں

منجانب: روحانی طلبہ جماعت پاکستان

روحانی طلبہ جماعت کا تعارف:

روحانی طلبہ جماعت نوجوانوں کا ایک ایسا اصلاحی ، و روحانی اور تربیتی پلیٹ فارم ہے، جو ہر نوجوان میں علم کے حصول کا شوق بیدار کرنے کے علاوہ ایک باکردار مسلمان بنانے کے لئے سرگرمِ عمل ہے، نیز طلبہ کو معاشرے کا یکا کامیاب فرد بنانے کے ساتھ ساتھ زندگی کے مقصدِ حقیقی یعنی رضائے الٰہی کو حاصل کرنے کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ المختصر یہ پلیٹ فارم ہر نوجوان کو دنیا اور آخرت میں کامیابی سے ہمکنار کروانا چاہتا ہے۔

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبیر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اِک ٹوٹا ہوا تارا

روحانی طلبہ جماعت کا قیام:

نوجوانوں کی روحانی ،فکری ، معاشی، معاشرتی اور غیر مناسب تعلیمی صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے سندھ کے ایک عظیم صوفی بزرگ حضرت اللہ بخش غفاری المعروف سوہنا سائیں نوراللہ مرقدہ نے 5، اکتوبر 1975 کو، روحانی طلبہ جماعت کی بنیاد رکھی تا کہ ایک منظم انداز میں طلبہ کو تربیت اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ الحمداللہ تھوڑے ہی عرصے میں اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے کئی طلبہ نے اس پلیٹ فارم سے وابستہ ہو کر اپنی زندگی میں انقلاب برپا کیا اور تا حال کر رہے ہیں

نگاہِ ولی میں یہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اور، اکبرالہ آبادی نے کیا ہی خوب کہا ہے کہ

خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کردیا

روحانی طلبہ جماعت کے رہبر اور قائد:

1983 میں حضرت سوہنا سائیں رحمتہ اللہ علیہ کے بعد روحانی طلبہ جماعت کو آپ کے یکتائے گوہر، نورِ نظر، لختِ جگر، عالم بے بدل، صاحب شریعت، رہبرِ طریقت حضرت علامہ مولانہ خواجہ محمد طاہر بخشی غفاری نقشبندی کی سرپرستی نصیب ہوئی۔ آپ کی زندگی کا ہر عمل انسانیت کی خدمت اور عین شریعت اور طریقت پر مبنی ہے۔ آپ کو ہمہ وقت نوجوانوں کی اصلاح کی فکر دامن گیر رہتی ہے ۔ اس لئے آپ دور حاضر کے ہر نوجوان کو با کردار ، تعلیم یافتہ، معاشرے کا ایک اہم اور ذمہ دار فرد بنانے کے خواہاں ہیں اور ہر وقت نوجوانوں کی حوصلہ افزائی فرماتے رہتے ہیں۔

علامہ اقبال نے خوب فرمایا کہ

نگاہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز یہی ہے رختِ سفر کارواں کے لئے

روحانی طلبہ جماعت کا نظام:

اپنے قائد، رہبر و رہنما کی نظر کرم کے طوفیل آج روحانی طلبہ جماعت نہ صرف پاکستان میں بلکہ بیرون ممالک میں بھی ذکر اللہ کے پیغام کو فروغ دینے کیلئے کوشاں ہے۔ تنظیم کے امور کو احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لئے ایک نظام تشکیل دیا گیا ہے، جو کہ مرکزی باڈی، صوبائی باڈی، ضلعی باڈی اور برانچز سطح پر مشتمل ہے۔ الحمداللہ (ر ط ج) کی تقریباً چار سو (400) برانچز محلوں ، کالجوں اور یونیورسٹی میں اس پیغام کو عام کرنے میں سرگرم ہیں۔

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہرفرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

ڈاکٹر علامہ اقبال مزید فرماتے ہیں کہ

ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

روحانی طلبہ جماعت کے اغراض و مقاصد:

- طلبہ کے دلوں میں اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول ﷺ کا حقیقی عشق اور محبت پیدا کرنا۔
- طلبہ کے تمام شعبہ ہائے زندگی میں اسلامی طرز حیات کو فروغ دینا۔
- اسلامی تعلیمات عوام الناس خصوصاً طلبہ تک پہچانے کا انتظام کرنا۔
- طلبہ میں ذکراللہ کا شوق اور صالحین کی صحبت و محبت کی لگن پیدا کرنا۔
- طلبہ میں فنی و سائنسی تعلیم کا ذوق و شوق پیدا کرنا۔
- طلبہ مشکلات حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا۔
- طلبہ کے اخلاق حمیدہ کو اعلیٰ مقام پر پہچانے کا جذبہ پیدا کرنا۔
- پاکستان کے استحکام اور عالم اسلام کے اتحاد کے لئے طلبہ میں تمام فکری و عملی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کا جذبہ پیدا کرنا۔
- طلبہ میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنا۔
- روحانی محافل اور ذکر اللہ کی محافل کا اہتمام کرنا۔
- پاکستان اور بیرون ممالک میں روحانی طلبہ جماعت کی شاخیں قائم کرنا۔
- دنیا کے تمام تر ممالک کے اسلامک سینٹرز، اصلاحی اور فلاحی اداروں سے دینی خدمات کے لئے رابطہ کرنا۔
- اس کے علاوہ اعراض و مقاصد کے حصول کے لئے کوشش کرنا، جن کے لئے روحانی طلبہ جماعت کے سرپرست اعلیٰ ہدایات جاری فرمائیں۔

نیز روحانی طلبہ جماعت نوجوانوں کو اصلاح نفس، مخلوق خدا سے محبت، تقویٰ و پرہیزگاری، ذکر قلبی، مراقبے اور نیک صحبت کے ذریعے باکردار مسلمان بنانے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے اندر تعمیر و اصلاحی، شریعت و طریقت، اخوت و محبت، روحانیت و صداقت، امانت و دیانت، اتحاد، ایثار، اخلاص نیت، احساس ذمہ داری اور مثبت سوچ جیسی صفات بیدار کرنے کی کوشش کرنے کے علاوہ طلبہ کی تقریری اور تحریری صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ تمام قابلیتوں کو نکھار کر ایک باادب اور لائق فائق طالب علم بنانے کی خواہاں ہے، جن کے حوصلے بلند ہوں اور وہ ملک و ملت کے لئے باعث افتخار ہوں۔